

ہر وہ فوجی یا سیاسی حکمران جو امریکہ کی غلامی کو گلے لگائے گا اور پاکستان کے امریکہ سے اتحاد کو جاری رکھے گا وہ اسلام، امت اور افواج پاکستان کا غدار ہے

پرویز مشرف کا ذکر پاکستان کی تاریخ میں ابورغال فاسق کے ساتھ کیا جائے گا جس نے ابرہہ کے لشکر کو خانہ کعبہ کا راستہ بتایا تھا۔ یہ پرویز مشرف ہی تھا جس نے 1999 میں نواز حکومت کا تختہ الٹتے ہی خلافت کا خاتمہ کرنے والے مصطفیٰ کمال کو اپنا آئیڈیل قرار دیا۔ اور ایک ایک کر کے پاکستان کے تمام کلیدی مفادات کو چالاکی اور ڈھٹائی کے ساتھ امریکی ہدایات پر سرنڈر کر دیا۔ اسلامی تشخص، کشمیر، افغان پالیسی، ایٹمی پروگرام، معیشت، داخلی و خارجی خود مختاری، امن و امان، انرجی سکیورٹی ہر محاذ مشرف کی غداری کا گواہ ہے۔ ایک فون کال پر افغانستان کے مسلمانوں کو امریکی ظلم کے حوالے کرنے کی اس سے بدتر مثال پاکستان کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ یہ مشرف ہی تھا جس نے پاکستان کے ہوائی اڈے، فضائی راستے، زمینی راستے اور نیٹو سپلائی لائن افغانستان پر حملوں کیلئے صلیبی کافروں کے حوالے کر دیئے۔ ملک کی داخلی خود مختاری اور امن و امان برباد کرنے کیلئے بلیک وائر کو پاکستان کے کونے کونے تک رسائی دی۔ کشمیری جہادی گروہوں پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے کشمیری جہاد کے خاتمے کی بنیاد ڈالی اور یوں بھارت کو لائن آف کنٹرول پر ہاڑ لگانے کا موقع فراہم کیا۔ پرویز مشرف نے پاکستان نیوکلیر پروگرام کو بھی نشانہ بنایا اور اہم سائنسدانوں کو اس پروگرام سے الگ کیا اور امریکہ کو پاکستان کے ایٹمی پروگرام کی تفصیلات مہیا کیں۔ یہ مشرف ہی تھا جس نے امریکی احکامات پر افغان جہاد کو کنٹرول کرنے کیلئے پشتون قبائلی مزاحمت کے خلاف فوجی آپریشنز کا آغاز کیا تاکہ افغانستان میں امریکی قبضے کو دوام بخشا جاسکے۔ مشرف نے امریکہ کو پاکستان کے اندر ڈرون حملوں کی اجازت دی۔ پاکستان کو سیکور اور لبرل بنانے کیلئے "روشن خیال اعتدال پسندی" کے نام سے پراپیگنڈا پروجیکٹ شروع کیا، جس کے تحت ملک میں فحاشی اور لبرل تہذیب کو فروغ دینے کیلئے ریاستی جبر سے کام لیا گیا۔

یقیناً پرویز مشرف کا ذکر میر جعفر اور میر صادق کے ساتھ کیا جائے گا، جس نے مسلمان ملک کے سفیر کو امریکہ کے حوالے کیا، سینکڑوں مجاہدین کو ڈالروں کے عوض امریکہ کو بیچا اور مسلمان بیٹی عافیہ صدیقی کو معصوم بچوں سمیت امریکہ کے حوالے کیا۔ اسلام آباد کے مرکز میں لال مسجد میں عفت ماب سینکڑوں بیٹیوں کو سفید فاسفورس سے جلانا اس کے علاوہ ہے۔ ان سب جرائم کے بعد پرویز مشرف کو ایک انسان کے بنے قانون کی خلاف ورزی پر سزا دینا دراصل اس کے اصل جرائم پر پردہ ڈالنا ہے کیونکہ ان باقی جرائم کو موجودہ سیاسی و فوجی قیادت نے من و عن جاری رکھا ہوا ہے۔ یقیناً دنیا کی کوئی عدالت مشرف کے مظالم پر درست انصاف نہیں کر سکتی۔ اس کا بدلہ اس کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ روز قیامت دیں گے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: ((إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ (۱) لَا يُفْتَرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ (۲) وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ)) " بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے عذاب ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس ہوں گے، ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظلم کرنے والے تھے [الزخرف: 74-76]

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس